Story 7

The Use of Force
(طاقت کا استعمال)

(By William Carlos Williams)

(کہانی کا مرکزی خیال)

''بچوں کی بہتری، اور ان کی صحت کو محفوظ رکھنے کے لیے بسا اوقات بچوں پر کچھ زیادہ سختی کی جاتی ہے۔ جو بہر حال ان کی بہتری کے لیے کی جاتی ہے۔ خاص طور پر جب بچے بیمار ہوں تو اُن کو صحت مند بنانے کے لیے اُن کے مزاج کے خلاف کچھ زیادہ ہی اقدامات اُٹھانے پڑتے ہیں مگر یہ سب اُن کی بہتری کے لیے ہوتا ہے۔ بچے ہمارا مستقبل ہیں۔ وہ معصوم ہوتے ہیں اُن کے لیے کیا چیز بہتر ہے؟ اور کیا نقصان دہ وہ اس کا ادراک نہیں رکھتے؟ یہ والدین اور معاشرہ ہے جو اُن کو اُن کے نہ چاہنے کے باوجود اچھائی کی طرف لے کر جاتے ہیں۔ علاج معالجہ خاص طور پر اُن کے لیے تکلیف دہ ہوتا ہے۔ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ لیکن والدین اور ایک معالج اس سے بخوبی واقف ہوتا ہے چنانچہ وہ اسے اُس کی بیماری میں تشخیص کے مشکل مراحل سے گزارتے ہیں۔ اور صحت مند بنانے میں تعاون کرتے ہیں۔''

(Critical Analysis) — Text of the Story (Page No.44) — (بامحاورہ اُردو ترجمہ)

Q.1. How was the mother of the sick child looking like?

Q.2. Why did the parents keep the sick child in the kitchen? (Text Q.No. 2)

Q.3. What was the condition of the parents on the arrival of the doctor? (Text Q.No. 1)

Q.4. How much money the parents were spending as doctor's fee?

Q.5. What was the behaviour of the child with the doctor? (Text-Q.No.3)

"Please come down as soon as you can, my daughter is very sick (بیمار)."

When I arrived **I was met by the mother, a big startled(پریشان حال) looking woman, very clean and apologetic (معذرت خواہ)** who merely (صرف) said, "Is this the doctor?" and let me in. She added. "You must excuse us (ہمیں معاف کیجیے), doctor, **we have her in the kitchen where it is warm (گرماہٹ). It is very damp (نم دار، سردی) here sometimes.**"

The child was fully dressed and sitting on her father's lap near the kitchen table. He tried to get up, but I motioned (اشارہ کیا) for him not to bother (تکلیف کرنا). I could see that **they were all very nervous (گھبرائے ہوئے), eyeing me up and down distrustfully (بے اعتمادی سے).** As often, in such cases, they weren't telling me more than they had to, it was up to me to tell them; that's why **they were spending three dollars on me.**

The child was fairly (درحقیقت) eating me up (مجھے کھائے جا رہی تھی) with her cold, steady eyes (سرد گھورتی ہوئی نظروں سے), and no expression (تاثر) to her face whatever. She did not move and seemed inwardly (اندرونی طور پر) quiet; **an unusually attractive (غیر معمولی پرکشش) little thing, and as strong as a heifer (چھوٹی گائے) in appearance (ظاہراً).**

''مہربانی فرما کر جتنی جلد ممکن ہو سکے نیچے تشریف لائیں۔ میری بیٹی شدید بیمار ہے۔''

جب میں پہنچا تو میری ملاقات (بیمار لڑکی کی) والدہ سے ہوئی۔ وہ خاصی پریشان لگ رہی تھی۔ صاف اور معذرت خواہ انداز میں۔ اُس نے بمشکل کہا۔ ''کیا آپ ڈاکٹر ہیں؟'' اور مجھے اندر لائی۔ پھر اُس نے کہا۔ ڈاکٹر صاحب ''ہمیں معاف کیجیے گا! ہم نے بچی کو باورچی خانے میں رکھا ہوا ہے کیونکہ یہ گرم ہے۔ بعض اوقات یہاں موسم میں نمی زیادہ ہو جاتی ہے۔''

بچی مکمل طور پر ملبوس اپنے والد کی گود میں باورچی خانے کی میز کے قریب بیٹھی ہوئی تھی۔ والد نے اُٹھنے کی کوشش کی۔ مگر میں نے اشارے سے اُسے ایسا کرنے سے منع کیا۔ میں دیکھ سکتا تھا۔ کہ وہ سب کے سب سخت گھبرائے ہوئے اور کش مکش کی کیفیت میں مجھے سر سے پاؤں تک گھور رہے تھے۔ جیسا کہ اکثر اِس طرح کی صورت حال میں ہوتا ہے۔ وہ مجھے بہت کم بتا رہے تھے۔ برعکس کہ وہ زیادہ بتاتے۔ ان کو یہ سب بتانا میری ذمہ داری تھی۔ کیونکہ وہ مجھ پر 3 ڈالر خرچ کر رہے تھے۔

بچی سرد نگاہوں سے مجھے کھا جانے والی نظروں سے مجھ پر آنکھیں گاڑھ کر دیکھ رہی تھی۔ اُس کے چہرے پر کسی قسم کا کوئی تاثر نہ تھا۔ وہ بے حس و حرکت مگر دِلی طور پر پُرسکون نظر آ رہی تھی۔ وہ غیر معمولی پُرکشش چھوٹی سی بچی تھی اور ایک چھوٹے بچھڑے کی طرح مضبوط تھی۔

Q.6. Describe the appearance of the child.

But her face was flushed (سرخ تھا), she was breathing rapidly (تیز تیز سانس لینا), and I realized (محسوس کیا) that she had a high fever. **She had magnificent** (شاندار) **blonde hair** (بھورے بال)**, in profusion** (گھنے). One of those picture children often reproduced in advertising leaflets (اشتہاری اوراق) and the photogravure (فوٹو) sections (تصویری حصوں) of the Sunday papers.

اُس کا چہرہ سُرخ ہو رہا تھا وہ تیزی سے سانس لے رہی تھی۔ میں نے اندازہ لگا لیا کہ اُسے تیز بخار ہے۔ اُس کے بال گھنے، سنہرے اور شاندار تھے۔ یہ اُن خوبصورت بچوں کی مانند تھی جن کی تصاویر اتوار کے اخبار میں اشتہاری اوراق اور تصویری حصے میں آویزاں ہوتی ہیں۔

Q.7. For how many days, the girl was suffering from fever?

"She's had a fever for three days," began the father, "and we don't know what it comes from. My wife has given her things, you know, like people do, but it don't do no good. And there's been a lot of sickness (بیماری) around. So we tho't you'd better look her over and tell us what is the matter."

"اِسے تین دن سے بخار تھا" والد نے کہنا شروع کیا۔ "اور ہمیں اس کی وجہ معلوم نہیں ہو رہی۔ میری بیوی نے دوسرے لوگوں کی طرح اسے کچھ چیزیں دی ہیں جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ یہاں ہر سُو بیماری پھیلی ہوئی ہے۔ چنانچہ ہم نے ضروری خیال کیا کہ آپ اس کا معائنہ کریں۔ اور ہمیں بتائیں کہ بات کیا ہے۔"

As doctors often do, I took a trial shot (تشخیصی بات) at it as a point of departure (نقطہ آغاز). "Has she had a sore throat (خراب گلا)?"

جیسا کہ ڈاکٹر اکثر پوچھتے ہیں میں نے تشخیص کے لیے بات کا آغاز کیا اور پوچھا کہ کیا "اِس کا گلا دُکھ رہا ہے؟"

Both parents answered me together, "No........ No, she says her throat don't hurt (دکھنا) her."

بچی کے والدین نے بیک زبان جواب دیا کہ "نہیں وہ کہتی ہے کہ اس کا گلا نہیں دکھتا ہے۔"

"Does your throat hurt you?" added the mother to the child. But the little girl's expression (لڑکی کا رویہ) didn't change nor did she move her eyes from my face.

والدہ نے بچی سے مزید پوچھا کہ "کیا تمہارا گلا دُکھتا ہے" مگر بچی کے چہرے کے تاثرات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور نہ ہی اُس نے اپنی نظریں میرے (ڈاکٹر کے) چہرے سے ہٹائیں۔

"Have you looked?"

"کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے؟"

"I tried to", said the mother, but I couldn't see.

والدہ نے جواب دیا کہ "میں نے ایسا کرنے کی کوشش کی۔ مگر میں اس کو نہیں دیکھ سکی۔"

Q.8. What disease broke out in the school?

"As it happens **we had been having a number of cases of diphtheria** (خناق) **in the school to which this child went during that month** and we were all, quite apparently (واضح طور پر) thinking of that, though no one had as yet spoken of the thing".

"یہ حقیقت ہے کہ جس مہینے یہ بچی سکول میں پڑھنے جاتی رہی ہے۔ وہاں خنّاق کے کئی واقعات پیش آئے ہیں۔ اور ہم واضح طور پر خنّاق کے بارے میں سوچ رہے تھے۔ اگرچہ ابھی تک اس کا کسی نے ذکر نہیں کیا ہے۔"

Q.9. Why did the doctor call the sick girl by her first name? (Text Q.No.4)

Well, I said, suppose we take a look at the throat first. I smiled in my best professional manner (پیشہ ورانہ طریقہ) and asking for the child's first name I said, **come on, Mathilda, open your mouth and let's take a look at your throat.**

میں نے کہا کہ ایسا کرتے ہیں کہ پہلے بچی کے گلے کا معائنہ کر لیتے ہیں۔ میں نے پیشہ ورانہ انداز میں مسکراتے ہوئے کہا کہ بچی کے نام کا پہلا حصہ پوچھتے ہوئے کہا "آؤ متھیلڈا اپنا منہ کھولو اور مجھے اپنے گلے کو ایک نظر دیکھنے دو۔"

"Nothing doing."

"(میں) کچھ نہیں کر رہا ہوں۔"

(Text page-45): Aw, come on, I coaxed (بہلایا), **just open your mouth wide** (کھلا) **and let me take a look.** Look, I said opening both hands wide, "I haven't anything in my hands. Just open up and let me see."

"چلو آؤ" اپنا منہ پوری طرح کھول لو اور مجھے ایک نظر دیکھنے دو" میں نے اُسے پیار سے پھسلاتے ہوئے کہا۔ "دیکھو" میں نے اپنے دونوں ہاتھ اچھی طرح کھول کر بچی کو دکھاتے ہوئے کہا۔ میرے ہاتھوں میں کچھ نہیں ہے "تم منہ کھولو اور مجھے معائنہ کرنے دو۔"

Q.10. What did the mother say to the girl about the doctor?

Such a nice man, put in the mother. **Look how kind he is to you. Come on, do what he tells you to. He won't hurt** (نقصان پہنچانا) **you.**

بچی کی والدہ بولی۔ دیکھو کتنے اچھے آدمی ہیں۔ وہ تم پر کتنے مہربان ہیں۔ ویسا ہی کرو جیسے کہ وہ آپ کو کہہ رہے ہیں۔ "وہ تمہیں کوئی تکلیف نہیں ہونے دیں گے۔"

Q.11. Why did doctor feel disgusted at the word "kind and hurt"?

At that **I ground my teeth** (دانت پیسنا) **in disgust** (نفرت، طیش)**. If only they wouldn't use the word "hurt" I might be able to get somewhere.** But I did not allow myself to be hurried (جلد بازی کرنا) or disturbed (پریشان ہونا) but speaking quietly and slowly approached (پہنچا) the child again.

اس پر میں نے طیش سے دانت پیسے۔ اگر وہ لفظ "تکلیف پہنچانے" کا لفظ استعمال نہ کرتے تو عین ممکن ہے کہ میں اب تک کسی حتمی نتیجے پر پہنچنے کے قابل ہو چکا ہوتا۔ میں نے خود کو عجلت کا شکار کیے بغیر نرمی آہستگی سے بچی کو بہلانا شروع کیا۔ اور آہستگی سے بچی کے قریب جا پہنچا۔

Q.12. Did the sick girl promptly respond to the instructions of the doctor? (Text Q.No.5)

Q.13. What happen to the glasses of the doctor during child's examination.

As I moved my chair a little nearer suddenly with one catlike (بلی کی طرح) **movement both her hands clawed** (پنجے گاڑے) **instinctively** (فطری طور پر) **for my eyes and she almost reached them too. In fact she knocked my glasses** (عینک کو ضرب لگائی) **flying and they fell, though unbroken, several feet away from me on the kitchen floor.**

جیسے ہی میں نے اپنی کُرسی مزید آگے کی۔ یکا یک وہ بچی بلی کی سی تیزی کے ساتھ میری آنکھوں پر جھپٹنے کے لیے دونوں ہاتھ قدرتی طور پر قریب لائی۔ درحقیقت وہ میری عینک پر جھپٹی۔ جو اُڑتی ہوئی مجھ سے کئی فٹ دور باورچی خانے کے فرش پر جا گری لیکن ٹوٹنے سے محفوظ رہی۔

Q.14. Why did the parents rebuke the girl? (Text Q.No.6)

Both the mother and father almost turned themselves inside out in embarrassment (پریشانی) and apology (ندامت). **"You bad girl," said the mother, taking her and shaking** (ہلاتے ہوئے) **her by one arm. "Look what you've done. The nice man......"**

دونوں ماں باپ شرمندگی اور ندامت سے بوکھلا اُٹھے "تم ایک بُری لڑکی ہو" والدہ نے اُس کو ایک بازو سے پکڑ کر جھنجوڑا اور کہا "دیکھو تم نے ایک اچھے انسان کے ساتھ کیا کیا ہے؟"

Q.15. Why did doctor not like to be called a nice man?

Q.16. What was the threat of the doctor to the child for not showing her throat? (Text Q.No.7)

"For heaven's sake (خدا کے واسطے)," I broke in (بول پڑا). **"Don't call me a nice man to her. I'm here to look at her throat on the chance** (امکان) **that she might have diphtheria and possible die of it."** But that's nothing to her. **"Look here"**, I said to the child, **"we're going to look at your throat. You're old enough to understand what I'm saying. Will you open it now by yourself or shall we have to open it for you?**

"خدا کے لیے مجھے اس بچی کے سامنے اچھا آدمی نہیں کہیں۔" میں بولا۔ کیونکہ میں یہاں اس کے گلے کے معائنے کے لیے آیا ہوں۔ اس امکان کے پیشِ نظر کہ شاید اِسے خناق کی تکلیف ہو اور ممکن ہے کہ اس کی وجہ سے وہ موت کے منہ میں چلی جائے مگر اِس بچی کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہے" میں نے بچی کو کہا "اِدھر دیکھو! میں تمہارے گلے کا معائنہ کرنے لگا ہوں۔ تم اتنی بڑی ہو کہ میں جو کہوں وہ تم سمجھ سکتی ہو۔" اب تم اپنا منہ خود کھولو گی یا ہم زبردستی ایسا کریں۔"

Not a move (کوئی حرکت نہ ہوئی). Even her expression hadn't changed. Her breaths (سانسیں), however, were coming faster and faster. Then the battle began. I had to do it. I had to have a throat culture (گلے کا معائنہ) for her own protection (حفاظت). But first I told the parents that it was entirely (کلی طور پر) up to them., I explained the danger (خطرے کی وضاحت کر دی) but said that I would not insist (اصرار کرنا) on a throat examination (معائنہ) so long as they would take the responsibility (ذمہ داری).

لڑکی ٹس سے مس نہ ہوئی۔ یہاں تک کہ اُس کے تاثرات بھی تبدیل نہیں ہوئے۔ تاہم اُس کی سانسیں مزید تیز چلنے لگیں۔ پھر جنگ کا آغاز ہوگیا۔ اور مجھے ایسا کرنا پڑا مجھے اس کی زندگی کی حفاظت کے لیے اُس کے گلے کا معائنہ کرنا تھا۔ تاہم پہلے میں نے اس کے والدین کو کہا "کہ فیصلے کا مکمل اختیار آپ کو ہے! میں نے آپ کو خطرے سے آگاہ کر دیا ہے اور میں اُس وقت تک اس کے گلے کے معائنے پر اصرار نہیں کروں گا جب تک کہ آپ ذمہ داری نہ اُٹھائیں۔

Q.17. Why did the doctor order for holding the girl?

"If you don't do what the doctor says you'll have to go to the hospital", the mother admonished (سرزنش کی) her severely (سختی سے).

"اگر تم ویسا نہیں کرو گی جیسا کہ ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں تو پھر تمہیں ہسپتال جانا پڑے گا۔" ماں نے بہت سختی سے بچی کی سرزنش کی۔

"Put her infront (سامنے) of you on your lap (گود)", I ordered, "and hold both her wrists (کلائیاں)."

میں نے حکم دیا کہ "آپ اسے اپنی گود کے سامنے بٹھالیں۔ اور اس کی دونوں کلائیاں پکڑ لیں۔"

Q.18.What did the girl scream when she was caught up?

But as soon as he did the child let out a scream (چیخ). **"Don't, you're hurting me. Let go off my hands. Let them go I tell you." Then she shrieked (چیخ ماری) terrifyingly (خوفزدہ انداز میں), hysterically (ہیجانی انداز میں). "Stop it! You're killing me!"**

لیکن جونہی اُس نے ایسا کیا۔ بچی نے ایک چیخ ماری "ایسا مت کرو تم مجھے تکلیف دے رہے ہو۔ میرے ہاتھ چھوڑ دو۔ میں تم سے کہتی ہوں کہ اُنھیں چھوڑ دو۔" پھر وہ ہیجانی انداز میں چیختے ہوئے بولی۔ "یہ سب بند کرو تم مجھے مار رہے ہو۔"

"Do you think she can stand (برداشت کر سکتی ہے) it, doctor!" said the mother.

والدہ نے کہا۔ "ڈاکٹر صاحب! کیا آپ کے خیال میں یہ سب برداشت کر سکتی ہے؟"

"You get out", said the husband to his wife. Do you want her to die of diphtheria?"

"تم باہر چلی جاؤ" شوہر نے اپنی بیوی سے کہا کیا تم چاہتی ہو کہ وہ خناق سے مر جائے؟"

"Come on now, hold her", I said.

"آؤ، اِسے پکڑو۔" میں نے کہا

Then I grasped (پکڑا) the child's head with my left hand and tried to get the wooden tongue depressor (زبان دبانے والا) between her teeth. She fought, with clenched teeth (دانت بھینچ), desperately (بے جگری سے)! But now I also had grown furious (غضب ناک) at a child. I tried to hold myself down but I couldn't. I know how to expose a throat (گلا کھلوانا) for inspection (معائنہ کے لیے). And I did my best. **When finally (آخرکار) I got the wooden spatula (لکڑی کا آلہ یا چمچ) behind the last teeth and just the point of it into the mouth cavity (خلا), she opened up for an instant (ایک لمحے کے لیے)**

پھر میں نے بائیں ہاتھ سے لڑکی کے سر کو پکڑا۔ اور زبان دبانے والے لکڑی کے چمچ کو منہ میں داخل کرنے کی کوشش کی۔ وہ سختی سے دانت بھینچ بے جگری سے لڑتی رہی۔ لیکن تب تک میں بھی بچی پر غصے میں آگ بگولا ہو چکا تھا۔ میں نے خود پر قابو پانے کی کوشش کی۔ مگر میں ایسا نہیں کر سکا۔ مجھے معائنہ کرنے کے لیے منہ کھلوانا آتا تھا۔ میں نے مکمل کوشش کی۔ اور جب میں لکڑی کے بنے ہوئے آلے کو اُس کے مُنہ میں آخری دانت کے پاس لے گیا۔ جو اُس کے تالو کے بالکل قریب تھا۔ اُس نے چند لمحے کے لیے اپنا منہ کھولا۔

Q.19.Why did she break the wooden blade? (Text Q.No.8)

but before I could see anything she came down again and gripped (پکڑلیا) the wooden blade between her molars (داڑھوں) she reduced it to splinters(ٹکڑے) before I could get it out again.

لیکن اس سے پہلے کہ میں کچھ دیکھ پاتا۔ اس نے اِسے اپنی داڑھوں میں دبا کر منہ دوبارہ بند کر لیا۔ اس سے پہلے کہ میں لکڑی کے آلے کو باہر نکال پاتا۔ اُس (بچی) نے اِسے (دو) ٹکڑوں میں تبدیل کر دیا۔

P-46: "Aren't you ashamed (شرمندہ)", the mother yelled (چلائی) at her.

ماں بچی پر چیخ اُٹھی ''کیا تم شرمسار نہیں ہو؟''

"Aren't you ashamed to act like that in front of the doctor?"

''ایک ڈاکٹر کے سامنے ایسا کرتے ہوئے تمہیں شرمندگی نہیں ہوئی ؟''

"Get me a smooth-handled spoon (ہموار دستے والا چمچ) of some sort (قسم)", I told the mother, "We're going through with this." The child's mouth was already bleeding (خون بہنا). Her tongue was cut and she was screaming (چیخ رہی تھی) in wild hysterical shrieks (غضبناک ہذیانی انداز میں چیخ اٹھی). Perhaps I should have desisted (رک جانا چاہیے تھا) and come back in an hour or more. No doubt it would have been better. But I have seen, **at least, two children lying dead in bed of neglect (غفلت) in such cases, and feeling that I must get a diagnosis (تشخیص) now or never I went at it** again. But the worst (برا) of it was that I too had got beyond reason (حد عبور کر گیا). **I could have torn the child apart in my own fury (غصہ) and enjoyed it. It was a pleasure to attack her. My face was burning (جل رہا تھا) with it.**

''مجھے ہموار دستے والا کوئی چمچ دیجیے۔'' میں نے ماں سے کہا۔ ''ہم یہ کام کر کے رہیں گے۔'' بچی کے منہ سے پہلے ہی خون بہہ رہا تھا۔ اُس کی زبان کٹ گئی تھی۔ وہ پاگل پن میں چیخیں مار رہی تھی۔ شاید مجھے رک جانا چاہیے تھا۔ اور پھر ایک دو گھنٹے بعد واپس آنا چاہیے تھا اور شاید یہی بہتر ہوتا۔ لیکن اس طرح کی صورت حال، میں میں نے دو بچوں کو موت کی وادی میں اُترتے دیکھا تھا۔ اور محسوس کیا کہ مجھے لازماً اس کی تشخیص ابھی کرنی چاہیے۔ یا شاید دوبارہ مجھے اس کا موقع نہ ملے۔ میں پورے جوش کے ساتھ دوبارہ ایسا کرنے لگا۔ میں عقل کا دامن ہاتھ سے چھوڑ چکا تھا۔ میں شدید غصے کے باعث لڑکی کے ٹکڑے ٹکڑے کر سکتا تھا اور اس کا لطف بھی اُٹھا سکتا تھا۔ اُس پر حملہ کرنا میرے لیے باعث مُسرت تھا۔ میرا منہ غصے سے جل رہا تھا۔

Q.20. Why did the doctor not desist himself from checking up girl's throat?

Q.21. What were the feelings of the doctor during the check up of the girl?

In the final unreasoning assault (خلاف عقل حملہ) **I overpowered (قابو پایا) the child's neck and jaws (گردن اور جبڑے). I forced the heavy silver spoon back of her teeth and down her throat till she gagged(آواز بند ہو گئی). And there it was-both tonsils (گلے کے غدود) covered with membrane (جھلی).** She had fought valiantly (بہادری سے) to keep me from knowing her secret (راز). She had been hiding that sore throat for three days at least and lying to her parents in order to escape (بچنا) just such an outcome at this.

آخری خلاف عقل حملے میں، میں نے بچی کی گردن اور جبڑوں کو دبوچ لیا۔ اور زبردستی چاندی کا بھاری چمچ اس کے دانتوں کے پیچھے حلق میں داخل کر دیا۔ یہاں تک کہ اُسے اُبکائی آ گئی۔ اور یہ دیکھیں! دونوں غدودوں پر جھلی بنی ہوئی ہے۔ وہ اپنے راز کو مجھ سے چھپانے کے لیے مجھ سے بڑی بہادری سے لڑی تھی۔ وہ اپنے خراب گلے کو کم از کم تین دن سے چھپا رہی تھی۔ اور اس قسم کے انجام سے بچنے کے لیے والدین سے مسلسل جھوٹ بول رہی تھی۔

Q.22. How did the doctor succeed in examining her throat? (Text Q.No.10)

Q.23. What was the condition of the tonsils of the sick girl? (Text Q.No.9)

Q.24. What did the girl try to do when the doctor finally succeeded in checking her throat?

Now truly (سچ مچ) she was furious (غضب ناک). She had been on the defensive (مدافعانہ) before but now she attacked. **Tried to get off her father's lap and fly at me while tears of defeat** (شکست خوردگی کے آنسوں) **blinded her eyes** (اس کی آنکھیں دھندلا گئیں)".

اب حقیقتاً وہ برہم ہو چکی تھی۔ پہلے وہ مدافعانہ انداز میں لڑ رہی تھی لیکن اب اس نے حملہ کر دیا۔ اُس نے اپنے باپ کی گود سے نکل کر مجھ پر جھپٹنے کی کوشش کی۔ اور شکست کی وجہ سے اُس کی آنکھیں آنسوؤں سے دھندلا گئیں تھیں۔

☆☆☆☆☆

Reading Notes from Text

startled	حیران/ششدر	shocked
motioned for him not to bother	روک دینا	directed him to remain in that position
distrustfully	بداعتمادی کیساتھ	not trusting or believing
eating me up	غصہ سے دیکھنا	looking angrily
heifer	گائے کا بچہ	young cow
tho't	سوچ	thought
diphtheria	گلے کا مرض	acute infectious disease with inflammation of throat
coaxed	پھسلانا/نرمی سے برتاؤ کرنا	get somebody to do something with kindness and patience
embarrassment	خفت ہونا	to make feel ashamed or awkward
admonished	ڈانٹ/دھمکی دی	gave a mild warning
contemptible	نفرت کے قابل	deserving or provoking contempt
hysterically	ہیجانی انداز سے	with violent motion
clenched	دانت بھینچ لینا	tightly shut (closed)
furious	ناراض	angry
spatula	چمچ نما بلیڈ	tool with a wide blade
splinters	ٹکڑے	pieces, bits